سوال

(13)جنات میں توالد وتناسل کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جنات میں شادی ، بیاہ اور توالد و تناسل کا سلسلہ موجود ہے ؟ قرآن و سنت کی روشنی میں اس کی وضاحت کیجئے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیاطین وجنات میں انسانوں کی طرح شادی و بیاہ اور مناکحت و توالد کا سلسلہ موجود ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے کہ :

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ٥٦ ... الرحمن

’’ان (نعمتوں) کے درمیان نیچی نگاہوں والیاں (حوریں) ہوں گی ۔ جنہیں جنتیوں سے پہلے کسی انسان یا جن نے نہ چھوا ہو گا ‘‘ ۔
امام بغوی نے معالم التنزیل /۲۷۵۴ پر لم یطمثھن کا معنی لکھا ہے کہ : لم یجامعھن کہ ان سے جنوں اور انسانوں نے کبھی بھی جماع نہیں کیا ۔
امام بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر انوار التنزیل واسرار التاویل ۲/۴۵۶ پر لکھا ہے کہ :

وفیہ دلیل علی أن الجن یطمثون"

اس آیت میں اس بات پر دلیل ہے کہ جن بھی جماع کرتے ہیں ۔
پس معلوم ہوا کہ انسانوں کی طرح جنوں نے بھی نکاح وجماع کا سلسلہ موجود ہے اور شیطان کی اولاد و ذریت کا تذکرہ بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا ہے ۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ :

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ٥٠ ... الكهف

’’اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کیلئے سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا وہ جنات میں سے تھا اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی ۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارا دشمن ہے اور ظالموں کیلئے برا ہے بدلہ ‘‘ ۔

اس آیت سے شیطان وجنات کی ذریت ثابت ہوئی۔ اسی طرح حدیث پاک میں آتا ہے کہ :

[(عن انس رضی اللہ عنہ قال : کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا دخل الخلاء قال : ألّلھم إنی أعوذبک من الخبث والخبائث))

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے :

((ألّلھم إنی أعوذبک من الخبث والخبائث))

اس حدیث میں خبث ، خبیث کی جمع ہے اور خبائث خبیثۃ کی جمعت ہے ۔
امام محمد بن اسماعیل الصنعانی لکھتے ہیں کہ :

"یرید بالأول ذکورنا الشیاطین وبالثانی اناثھم " (سبل السلام 1/73)

کہ پہلے (خبث) سے مراد مرد شیاطین اور دوسرے (خبائث) سے مراد شیاطین کی عورتیں ہیں ۔
اس حدیث اور مندرجہ بالا آیات سے معلوم ہوا کہ مرد وعورت کا سلسلہ جنات میں بھی موجود ہے اور وہ ایک دوسرے سے مباشرت ومناکحت بھی کرتے ہیں جن سے ان کا سلسلہ توالد قائم ہے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ